R.M.C. SAS
B.A. I Urdu.
Topic Daste-Saba.
Dr. S.K. Jabeen.
Dept. Urdu.

دست صبا

فیض احمد فیض کی رومانی شاعری۔

کسی بھی شاعری کی شخصیت کو جاننے اور پرکھنے سے پہلے اس کے ماحول اور معاشرے کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ کیونکہ فنکار اپنے اور اپنے عہد کا نمائندہ ہوتا ہے۔ شاعر کا تعلق کس ماحول میں بیدار ہوا۔ اس کا پس منظر دیکھنا بہت ضروری ہے۔ اس لئے کہ ماحول اور معاشرے میں انسان کا عمل اور ردعمل ہی اس کی شخصیت کا آمیزہ تیار کرتا ہے۔

فیض احمد فیض کی حیثیت اردو شاعری میں ایک تابندہ ستارے کی سی ہے۔ اس عظیم شاعری کی پیدائش سیالکوٹ 1911ء میں ہوئی اور ان کا اصلی نام فیض احمد فیض احمد خاں، والد کا نام سلطان احمد خان تھا۔ یہ ایک عظیم بیرسٹر تھے۔ فیض احمد نے عربی میں بی۔ اے آنرز کیا اور انگلش میں ایم۔ اے کیا۔ بعد میں عربی میں ایم۔ اے کیا۔ وہ برطانوی فوج میں ملازم بھی رہ چکے تھے۔ انہوں نے ایم۔ اے کالج امرتسر اور اسلامیہ کالج آف کامرس میں پروفیسری بھی کی۔ فیض احمد پاکستان ٹائمز اور امروز لاہور کے مدیر بھی رہ چکے تھے۔ ترقی پسند تحریک اور سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی وجہ سے وہ کئی بار جیل بھی گئے۔ "راولپنڈی سازش" سلسلے میں انہیں چار سال کی قید ہوئی تھی ۱۹۴۱ میں انہوں نے لندن نژاد اور جرمنی خاندان ایلیس جارج سے شادی کی شادی کے بعد وہ "بیگم فیض" کے نام سے مشہور ہوئیں۔ فیض کو ترقی پسند تحریک سے وابستگی نے عالمگیر شہرت عطا کی۔

فیض کی رومانی شاعری کا جائزہ ۔

کسی بھی فن میں زندگی اس وقت تک پیدا نہیں ہوتی جب تک اس میں خون جگر کی آمیزش نہ ہو۔

فنکار عام آدمی کی بہ نسبت زیادہ حساس ہوتا ہے۔ وہ صرف تماشائی بن کر دنیا کا مشاہدہ نہیں کرتا بلکہ میدان عمل اس کی حیثیت ایک مرد مجاہد کی ہوتی ہے بقول اقبال ۔

رنگ ہو یا خشت ہو حرف صوت
قطرۂ خون جگر سِل کو بناتا ہے دل

فیض کی رومانی شاعری بھی ان تمام جذباتی محسوں سے لبریز ہے اس کے اس ان مطالعہ پراثر اور پرکشش ہے۔ شاعری کے موضوعات کی اہمیت نہیں ہے۔ اہمیت اس کی ہے کہ شاعر کسی بھی موضوع اپنے جذبات اور احساسات سے ہم آہنگ کر کے ہی اسے اپنی شاعری کا آہنگ اس کا انداز بیان کے جذبات کا اور اس کا انداز فکر اس کے فن کی عظمت کی دلیل ہے۔

ان کی رومانی شاعری صرف روایتی عشق ہے۔ یہ جذبہ ان کے دل کی گہرائی میں موجود ہے ~~۔~~ ان کی رومانی شاعری میں بھی ان کے دل کی دھڑکن محسوس ہوتی ہے۔ ان کے جذبے کا اتار چڑھاؤ فطرت سے ہم آہنگ ہو کر ایک خاص کیفیت پیدا کرتا ہے۔

فیض کی پہلی نظم "میرے معصوم قاتل" دادی میں ۱۹۲۸ء میں شائع ہوئی فیض احمد فیض کی رومانی شاعری کا پہلو۔

وہ وقت مری جان بہت دور نہیں
جب درد سے رک جائیں گی زیست کی راہیں
جھک جائیں گی عجز سے میرے آنسو مری آہیں
~~ہنس جائیں گی عجز سے میں~~
شاید مری الفت کو بہت یاد کرو گی
اپنے دل معصوم کو ناشاد کرو گی